26318-اگر خاوند دوسری شادی کرنا چاہے تو کیا دوسری بیوی گنہگار ہوگی

سوال

میری اور میرے چچازاد کی آپس میں محبت پیدا ہوگئی اور اس نے میرے ساتھ شادی کا پیغام بھیجا لیکن میری والدہ نے انکار کردیا، اس کے بعد اس نے کسی دوسری لڑکی سے شادی کرلی اور اس میں سے دو بچے بھی پیدا ہوئے۔

اب شادی کے تین برس بعد وہ دوبارہ میرے ساتھ شرعی تعلقات بنانا چاہتا ہے، اور اپنی بیوی کو کچھ مشکلات کی بنا پر طلاق دینا چاہتا ہے ان مشکلات میں میرا کوئی ہاتھ نہیں، میں اسے محبت کرتی ہوں لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں اس کی بیوی پر ظلم نہ کر بیٹھوں اور اس وجہ سے گنہگار بن جاؤں یا پھر میرے اس کے ساتھ تعلقات کی بنا پر کوئی گناہ ہو؟

پسندیدہ جواب

اس سے آپ کی شادی میں کوئی ممانعت نہیں چاہے وہ اسے طلاق دے یا اپنے پاس ہی رکھے، اور آپ کا اس سے شادی کرنا پہلی بیوی پر ظلم شمار نہیں ہوگا، اس لیے کہ جو شخص بھی عدل وانصاف کی طاقت رکھتا ہے اس کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنا شرعی طور پر بڑی اچھی چیز بات ہے۔

اس کے اور اس کی پہلی کے مابین جو مشاکل ہیں اور اس کا اسے چھوڑنے میں بھی آپ کا کوئی تعلق نہیں، اور نہ ہی آپ اس پر گنہگار ہوں گی لیکن یہ سب کچھ ایک شرط پر ہوگا:

وہ یہ کہ آپ اس سے یہ مطالبہ نہیں کرسکتیں کہ پہلی بیوی کو طلاق دے، یا پھر آپ اسے کسی بھی طریقہ سے طلاق دینے پر ابھاریں اور تیار کریں آپ کے لیے یہ جائز نہیں ہے۔

اور جب وہ اسے طلاق نہیں دیتا اور آپ سے شادی کرنا چاہتا ہے تو اس پر آپ دونوں کے مابین عدل وانصاف کرنا واجب ہوگا، اور اگر اسے یہ خدشہ ہو کہ وہ عدل وانصاف نہیں کرسکتا تو پھر اس کے لیے دوسری شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

{اور عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو، دو دو، تین تین، چار چار سے، لیکن اگر تمہیں برابری اور عدل نہ کرسکنے کا خوف ہو تو ایک ہی کافی ہے یا تمہاری ملکیت کی لونڈی، یہ زیادہ قریب ہے کہ تم ایک طرف جھک پڑنے سے بچ جاؤ} النساء (3)۔

واللہ اعلم.